اسی طرح ایک اور شخص آیا تاکہ آپ کا کام تمام کر دے صحابہ نے گرفتار کر لیا اور آپ کے دربار میں حاضر کیا حضور نے ارشاد فرمایا چھوڑ دو وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔

دشمن اگر قوی است نگہبان قوی تر است

یہ ہیں وہ واقعات جو آنحضور کے جذبات و نفسیات پر روشنی ڈالتے ہیں۔ اور ہمیں بتاتے ہیں کہ آپ اپنے ذاتی معاملات میں کتنے رحم دل اور خدا کے قانون جاری کرنے میں کتنے جری اور باہمت تھے اگر آج ہم بھی اسی اصول پر عمل پیرا ہو کر دین الٰہی کے خادم بنیں تو یقیناً اپنا کھویا ہوا وقار حاصل کر لیں گے اور ہر قسم کی سربلندیاں ہمارا قدم چومیں گی۔

ایمان باللہ اور استقامۃ

(از مولوی عبدالودود صاحب بستوی متعلم جماعت چہارم مدرسہ رحمانیہ دہلی)

حضرات! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَنْ لَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۔ یعنی وہ لوگ جو کہ شرک و کفر میں ڈوبے ہوئے تھے اور معبود حقیقی کی پرستش سے غافل تھے اس کے بعد ان پر دین حق پیش کیا گیا اور ان کے سامنے معبود حقیقی کی عبادت اور پرستش کی تعلیم پیش کی گئی تو انھوں نے اس کو تسلیم کیا اور یہ کہا کہ میرا خدا میرا رب میرا پروردگار اللہ ہے اور اسی پر آخر دم تک قائم رہے اگرچہ ان کے مالوں کو اس کے بدلہ میں تباہ ہی کیوں نہ کیا جائے ان کی اولاد کو چھین ہی کیوں نہ لیا گیا ہو اور ان کو طرح طرح کی تکلیفیں دی گئی ہوں لیکن ان تکالیف کے باوجود ان کے پائے استقامت میں ذرا بھی لغزش نہیں ہوئی بلکہ انھوں نے صاف کہدیا کہ خواہ کچھ ہی تکلیفیں مجھ کو پہنچاؤ میں تو اب اللہ کو رب مان چکا ہوں۔ اب اس سے پھر نہیں سکتا تو اس کے بعد ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ تم کو بشارت ہو کہ تم اس تکلیف سے خوف مت کھاؤ اور مت ڈرو اور غمگین نہ ہو اور تم اس جنت کی خوشخبری سے جس کا تم سے اللہ کی طرف سے وعدہ ہے خوش ہو جاؤ۔

آج میں اس کے متعلق کچھ واقعات پیش کروں گا جس سے ناظرین کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ کو رب ماننے والوں پر کسقدر مصائب نازل کئے گئے لیکن انھوں نے اللہ کو رب ماننے سے انکار نہیں کیا بلکہ اس پر قائم رہے۔ ایک شہر میں ایک بادشاہ رہتا تھا جو ایک جادوگر کی وجہ سے اپنے کو خدا کہلواتا تھا اور اس کی رعایا اس کو خدا کہتی تھی مگر جب جادوگر بڈھا ہوا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ اے بادشاہ تو میرے پاس کوئی ذہین اور فطین لڑکا بھیج تاکہ میں اس کو اپنا جادو سکھلا دوں جس سے کہ تیری خدائی باقی رہے گی ورنہ اس کے بعد تیری خدائی فنا ہو جائے گی۔ چنانچہ بادشاہ نے ایک لڑکا اس کے پاس بھیجا جو کہ روزانہ صبح کو اس کے پاس جاتا تھا اور شام کو واپس گھر آجاتا تھا اور جادوگر اسکو جادو سکھلاتا

تھا جب لڑکا صبح کو گھر سے جاتا یا شام کو واپس ہوتا تو راستہ میں ایک راہب کا مکان پڑتا تھا اس میں راہب خدائے واحد کی عبادت کرتا تھا جب لڑکے نے اس کی باتیں سنیں تو اس کے دل میں اثر ہوا اور وہ جاتے اور آتے وقت وہاں بیٹھتا اور اس کی باتیں سنتا لیکن اس کے بیٹھنے کی وجہ سے دیر ہو جاتی تھی تو جادوگر بھی غصہ ہوتا اور گھر والے بھی خفا ہوتے تھے چنانچہ اس نے راہب سے شکایت کی تو راہب نے کہا کہ اگر گھر جاؤ تو کہدینا جادوگر نے روک لیا تھا اور اگر جادوگر کے پاس جاؤ تو کہدینا کہ گھر والوں نے روک لیا تھا چنانچہ ایسا ہی ہوتا رہا۔ اتفاقاً ایک مرتبہ راستہ میں ایک شیر ملا جس کے خوف سے راستہ بند تھا اس لڑکے نے کہا کہ اب آزمانے کا وقت ہے کہ راہب کی تعلیم صحیح ہے یا اس جادوگر کی چنانچہ اس نے ایک کنکری اٹھا کر کہا کہ اے خدا اگر راہب کا مذہب ٹھیک ہے تو اس کنکری سے اس شیر کو ھلاک کردے چنانچہ اس نے کنکری ماری اور کنکری جا کر اس کی پیشانی میں لگی اور وہ ہلاک ہوگیا اور راستہ صاف ہوگیا اب اس کے دل میں راہب کے مذہب کا اور اعتقاد ہوگیا اور اس وقت اللہ تعالیٰ نے اس کو کچھ ایسی دست شفا عنایت کی تھی کہ وہ اندھوں کو بینا اور کوڑھیوں کو چنگا اور لنگڑوں کو سیدھا کر دیتا تھا چنانچہ راہب نے کہا کہ عنقریب تم آزمائے جاؤ گے لیکن میرا نام نہ پیش کرنا چنانچہ اس بات کی خبر وزیر کو پہنچی جو کہ اندھا تھا وہ بہت سے تحفہ تحائف لیکر لڑکے کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے سنا ہے کہ تم اندھوں کی آنکھ کو کوڑھیوں کے کوڑھ کو اچھا کر دیتے ہو تم میری آنکھ اچھی کردو تم کو یہ تحفہ اور انعام دونگا لڑکے نے جواب دیا کہ میرے اندر کچھ طاقت نہیں جو کچھ کرتا ہوں وہ خدا کے حکم سے کرتا ہوں۔ وزیر نے پوچھا کیا میرے خدا یعنی بادشاہ کے حکم سے؟ لڑکے نے کہا نہیں جو میرا اور تمہارا اور تمہارے بادشاہ کا سب کا خدا ہے اگر تم اس پر ایمان لے آؤ تو میں اس کے حکم سے تمہاری آنکھ اچھی کردونگا چنانچہ وزیر مسلمان ہو جاتا ہے اس کے بعد لڑکا خدا سے دعا کرتا ہے اس کی آنکھ اچھی ہو جاتی ہے جب دوسرے دن وزیر دربار میں آیا تو اس سے بادشاہ نے پوچھا کہ تمہاری آنکھ کس نے اچھی کردی وزیر نے جواب میں کہا کہ میرے خدا نے۔ بادشاہ نے کہا کہ میں نے؟ وزیر نے جواب دیا نہیں بلکہ جو میرا اور تمہارا اور سب کا خدا ہے اس پر بادشاہ بہت خفا ہوا اور کہنے لگا کہ تم مجھکو کیوں نہیں خدا کہتے تم کو کس نے بہکا دیا وزیر نے لڑکے کا نام بتلایا لڑکا بلایا گیا اس سے سوال ہوا تم کو یہ دین کس نے سکھلایا اور کس نے تمہیں میری خدائی سے منکر بنا دیا لڑکے نے راہب کا نام پیش کر دیا۔ راہب بلوایا گیا اس سے بادشاہ نے کہا کہ تم مجھکو خدا مان لو اس نے انکار کیا اس پر اسے مار ڈالا گیا اسی طرح وزیر کا بھی حال ہوا اور اس کو بھی قتل کرا دیا اس کے بعد لڑکے سے کہا کہ تم مجھکو خدا کہو ورنہ تمہارا بھی یہی حال ہوگا لڑکے نے کہا کہ اب میں حقیقی خدا کو پہچان کر اپنا رب مان چکا ہوں اب نہیں پھر سکتا اس پر بادشاہ نے اپنے نوکروں کو حکم دیا کہ اس کو پہاڑ پر لیجاؤ اور وہاں سے دھکیل دو چنانچہ اس کے نوکر اس کو پہاڑ پر لے گئے جب وہاں پر پہنچے تو لڑکے نے دعا کی کہ اے میرے رب تو مجھکو بچا اور ان کو ہلاک کردے اسپر خدا کے حکم سے پہاڑ ہلنے لگا اور وہ سب مر گئے اور لڑکا واپس صحیح سلامت بادشاہ کے دربار میں پہنچا بادشاہ نے پوچھا کہ تو نے میرے نوکروں کو کیا کیا لڑکے نے جواب دیا وہ مجھکو ہلاک کرنے کے لئے گئے تھے میرے خدا نے انھیں ہلاک کر دیا تیری خدائی نے کچھ کام نہ دیا اس پر بادشاہ نے پھر حکم دیا کہ اس کو

[redacted]

لیجاؤ اور دریا میں ڈبو دو پھر لڑکے نے یہی دعا کی تو لیجانے والے ہی دریا میں ڈوب گئے اور لڑکا پھر صحیح سالم بادشاہ کے دربار میں واپس آیا اسپر بادشاہ بہت متفکر ہوا لڑکے نے اس سے کہا کہ اگر تجھے یہی منظور ہے کہ تو مجھکو ہلاک کرے تو میں جو ترکیب بتلاؤں اس سے اگر ہلاک کرے تو ہلاک کر سکتا ہے اس کے بعد لڑکے نے اس سے کہا کہ ایک دن کسی میدان میں لوگوں کو جمع کرو اور ایک اونچی جگہ مجھکو بٹھلا کر یہ کہکر تیر مارو کہ میں اس لڑکے کے رب کے نام سے مارتا ہوں تو مار سکتے ہو ورنہ نہیں بادشاہ نے اعلان کر دیا اور کہا کہ فلاں دن فلاں جگہ جمع ہو جاؤ سب لوگ اس دن وہاں جمع ہو گئے - بادشاہ نے یہ کہکر کہ میں اس لڑکے کے رب کے نام سے تیر مارتا ہوں ایک تیر مارا چنانچہ وہ لڑکا ہلاک ہو گیا اور اس وقت خدا کو اپنی قدرت دکھلانی مقصود تھی چنانچہ تمام مجمع والے مسلمان ہو گئے -

اس کے بعد بادشاہ اور متفکر ہوا اور حکم دیا کہ خندق کھودی جائے چنانچہ خندق تیار کی گئی اور اس میں لکڑیاں ڈالی گئیں آگ لگائی گئی اور اس کے امراء اور رؤسا سب اس کے پاس بیٹھ بیٹھ کر تمام مسلمانوں کو آگ میں ڈالنا شروع کیا لیکن وہ تھے جنھوں نے اللہ کو رب مان لیا تھا اور اس آگ میں جلنے کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے سے آسان سمجھا اور آگ میں جل گئے - جب تمام مسلمان آگ میں ڈالے جا رہے تھے ایک عورت تھی جس کی گود میں ایک بچہ تھا وہ بچہ کی محبت میں کچھ خوفزدہ ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ نے اس چھوٹے سے بچہ کو گویائی دی اور بچہ نے کہا کہ اے ماں تو اس آگ سے مت ڈر اور اوپر نگاہ اٹھا دیکھ تیرے لئے اللہ نے کیا کیا انعام واکرام تیار کیا ہے چنانچہ وہ عورت اپنے بچے کو گود میں لیکر دھکتی ہوئی آگ کے شعلوں میں کود گئی -

اسی طرح حضرت موسیٰؑ کے واقعہ کو دیکھئے جب جادوگروں سے مقابلہ ہوا اور جادوگروں نے موسیٰ کے رب کو رب کہا اس پر فرعون بہت بگڑا ان سے کہا کہ اگر تم باز نہیں آؤگے تو میں سولی دیدونگا اور تمہارے ہاتھ پاؤں کو کاٹ ڈالونگا - لیکن انھوں نے کہا کہ تو جو کچھ کرے اب ہم اللہ کو رب مان چکے ہیں ہم پھرنے والے نہیں چنانچہ اس نے ان کے ساتھ ایسا ہی کیا اور وہ سب شہید ہو گئے لیکن اللہ کے ساتھ شرک نہیں کیا -

اسی طرح سے حضرت امام احمد بن حنبلؒ کو دیکھئے جب مامون بادشاہ نے قرآن کو مخلوق ہونے کا فتویٰ مانگا اور سب مولویوں نے فتویٰ دے دیا تو امام احمد بن حنبلؒ ہی کی شخصیت تھی جنھوں نے اس کی مخالفت کی اور پھر ہر قسم کی تکلیفوں کو برداشت کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے اللہ نے اس دنیا میں فرشتوں کو بھیجکر خوشخبری دی اور اپنی رحمتوں و نوازشوں سے ان کو سرفراز کرتا رہا - اللہ ہمیں بھی یہی استقامت اور حمایت حق کا جذبہ عطا فرمائے آمین

دفتری اعلان - (۱) محدث کے لئے ٹکٹوں کے بجائے ہمیشہ منی آڈر بھیجا کریں (۲) منی آڈر کی کوپن پر بھی اپنا نمبر خریداری یا پورا پتہ اردو ہو یا انگریزی صاف صاف ضرور لکھا کریں (۳) بعض حضرات بجائے خریداری نمبر کے رجسٹرڈ ایل ۳۲۰۴ لکھدیتے ہیں جو بالکل بیکار ہے یہ نہ لکھا جائے (۴) جوابی امور کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنے ضروری ہیں ورنہ جواب کی امید نہ رکھیں -

(منیجر)